105727

Rs: 3/=

صدر جمہوریہ کی مہربانی اور مرکزی حکومت کی بزدلی نے

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی
جلد ... شمارہ ... ۳۱ اکتوبر تا ۶ نومبر ۱۹۹۷ء ...

کلیان سنگھ حکومت کو

استحکام عطا کردیا

لالچ اور خوف کے ذریعہ اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے والی کلیان حکومت کو برخاست کردینے کی سفارش کے بعد گجرال حکومت کا ایک قدم پیچھے لوٹ جانا اس کی کمزوری کو ظاہر کردینے کیلئے کافی ہے

محمد سالم جامعی

[illegible]

ایسی حکومت کے اقتدار میں رہنے کا آخر کیا جواز ہے جو اس طرح کی حرکتوں کا ارتکاب صرف اس لئے کرائے تاکہ اسے اقتدار حاصل ہوجائے

[illegible]

[illegible]

ریاض

سعودی عرب کا ایک باغ و بہار شہر

[illegible]

حضرت مولانا قاری فضل الرحمٰن صاحب پھلپوری رح

ایک یادگار شخصیت

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اترپردیش اسمبلی کا شرمناک حادثہ

ابھی پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کی اس قرارداد کی سیاہی بھی خشک نہ ہو پائی تھی جس میں اس بات کا عہد کیا گیا تھا کہ قانون ساز اداروں میں اخلاقی اقدار اور قانونی روایات کی بھرپور پاسداری کی جائیگی۔ اترپردیش کے اسمبلی ہال میں ایک بار پھر مارپیٹ، ہنگاموں اور سر پھٹول کا بازار گرم کر دیا۔

۲۱ اکتوبر کو جب کلیان سنگھ حکومت کی اکثریت کے ثبوت کے لئے اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا تو اجلاس شروع ہوتے ہی ایک دم ہنگامہ، مار پیٹ اور ایک دوسرے پر حملوں کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کے نتیجہ میں حفاظتی عملے نے اپوزیشن کے تمام ارکان کو باہر نکال دیا اور پھر کلیان سنگھ نے یکطرفہ بلا کسی مزاحمت و مخالفت کے اپنی اکثریت کا اعلان کر دیا۔

یہ ہنگامہ اور مار پیٹ کیوں ہوئی اور اس کی شروعات کس نے کی یہ تو ایک ایسا معمہ ہے جس کا واضح حل کبھی بھی شاید سامنے نہ آسکے گا لیکن اگر یہ کہا جائے کہ اس ہنگامے کی تمام تر ذمہ داری بی جے پی حکومت کو اقلیت سے اکثریت میں بدلنے کی اڑتالیس گھنٹے کی ان سرگرمیوں پر ہے جن کے ذریعہ دیگر سیاسی پارٹیوں کے بعض ارکان اسمبلی کو دولت اور عہدوں کا لالچ دیکر اپنی حمایت میں کھڑا کر لیا گیا ہے۔

ہمیں یہ تسلیم ہے کہ اپوزیشن کی بعض پارٹیوں نے اسمبلی میں جو کچھ کیا وہ انتہائی نامناسب بات تھی۔ لیکن یہ بھی جتنا جلد تسلیم کر لیا جائے ہمارے لئے بہتر ہی ہوگا کہ بی جے پی نے سرکاری ذرائع اور دولت کا جس طرح استعمال کر کے اڑتالیس گھنٹے تک خرید و فروخت کا جو بازار لگائے رکھا وہ ایک ایسا سیاسی بدنما داغ ہے جس کی یاداشت میں جو کچھ ہو جائے وہ کم ہے۔

یہ صحیح ہے کہ اسمبلی کا کوئی بھی رکن ابھی یہ نہیں چاہتا تھا کہ اسے انتخابات کا سامنا کرنا پڑے اور کلیان سنگھ کی حکومت گر جانے کی صورت میں بہرحال اس کا کسی حد تک امکان تھا۔ لیکن یہ سوال اپنی جگہ پر قائم ہے کہ کیا ذاتی مفادات کے تحفظ کے لئے دل بدلی کی اجازت دی جاسکتی ہے؟

ہمارے یہاں دل بدلی قانون موجود ہے۔ لیکن وہ اتنا بھرا اور غیر موثر ہے کہ آج تک وہ کسی بھی دل بدلنے والے کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکا ہے۔ حتی تو یہ تھا کہ اس قانون میں یہ وضاحت موجود ہوتی کہ جو شخص کسی قانون ساز ادارے میں جس بھی ٹکٹ کی بنیاد پر کامیاب ہو کر پہنچے پورے پانچ سال یا جب تک وہ ادارہ قائم رہے اسی کا پابند رہے اور اگر اس کا ضمیر کبھی اس ٹکٹ سے بیزار ہو جائے تو پہلے وہ رکنیت سے مستعفی ہو اور اس کے بعد اپنے پسندیدہ ٹکٹ کی بنیاد پر منتخب ہو کر دوبارہ قانون ساز اداروں میں پہنچے۔ لیکن اس قانون میں اس طرح کا کوئی انتظام نہ کر کے سب کچھ پارٹیوں پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ کس قدر پیچیدہ مسئلہ ہے کہ اگر کوئی رکن کسی پارٹی سے باغی ہو جائے تو جب تک وہ پارٹی وہپ کے مطابق کام کرتا رہے جس کا نفاذ صرف اسمبلی و پارلیمنٹ میں ہی عام طور پر ہوتا ہے اور جو ایک مارجنل عمل ہے وہ اس پارٹی کا رکن تصور ہوگا اور دل بدلی قانون اس پر نافذ نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح اگر کسی پارٹی کے ایک تہائی ارکان بغاوت کر دیں تو وہ بھی دل بدلی قانون کی حد میں نہیں آتے۔

وہ رکن زیادہ فعال ہی کیوں نہ ہو ثابت ہے اس کی پابندی اور رکنیت کی وجہ سے محدود پارٹی یا ایکشن کے دستور سے زیادہ ہے لہٰذا جو متعلق رکھا جا سکتا ہے تاہم رکنیت کی بھی مراعات سے بہرحال وہ مستفید ہوتا رہتا ہے۔ یہ بات دیگر مراعات کی وجہ سے یہ دل بدلی قانون شکلی طور پر موثر ہو کر رہ گیا ہے۔

یہ بات بھی کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ عالمی بریف میں جن لوگوں نے بھی دل بدلی کی ہے ان کے اس اقدام کے پیچھے رقومات کے لین دین کی کہانی ضرور سنی جا ابھی دہلی کی ایک اسپیشل عدالت میں اس طرح کا ایک کیس چل بھی رہا ہے جس میں ایک سابق وزیر اعظم اور متعدد سابق ممبر بھی ماخوذ ہیں۔ اس لئے اگر یہ کہا جائے کہ اتر پردیش کی حالیہ دل بدلی میں بھی رقم کی تقسیم کا زبردست عمل ہے تو شاید کوئی مبالغہ نہ ہوگا۔

بہر حال اتر پردیش میں جو کچھ ہوا ہے وہ انتہائی شرمناک حرکت ہے اور حکومت کی بھی سبکی ہے اور گورنر کی ضرورت انتہائی افسوسناک ہوگی ہے جو ایسے واقعات کا سد باب کر سکے تاکہ ہمارے قانون ساز اداروں کی بے حرمتی یہ سلسلہ مزید دراز نہ ہو پائے۔

جواہر القرآن

سورۃ انعام ــــ ۶

ترجمہ آیات ۳۵ ـ ۳۸ ــــ حضرت شیخ الہندؒ

- اور اگر تجھ پر گراں ہے ان کا منہ پھیرنا تو اگر تجھ سے ہو سکے کہ ڈھونڈ نکالے کوئی سرنگ زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں پھر لاوے ان کے پاس ایک معجزہ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا سب کو سیدھی راہ پر سو تو مت ہو نادانوں میں (ف ۱)
- ماننے وہی ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو زندہ کرے گا اللہ پھر اس کی طرف لائے جاویں گے (ف ۲)
- اور کہتے ہیں کیوں نہیں اتری اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے (ف ۳) کہہ دے کہ اللہ کو قدرت ہے اس بات پر کہ اتارے نشانی لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے (ف ۴)
- اور نہیں ہے کوئی چلنے والا زمین میں اور نہ کوئی پرندہ کہ اڑتا ہے اپنے دو بازوؤں سے مگر ہر ایک امت ہے تمہاری طرح ہم نے نہیں چھوڑی لکھنے میں کوئی چیز پھر اپنے رب کے سامنے جمع ہوں گے (ف ۵)

فوائد ــــــــــــ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) کفار کا مطالبہ تھا کہ ہم جی بھر کے سا تھ جیسا بیان ہے جو چاہیں جب ہر کوئی دیکھ کر یقین کرلے اور ایمان لانے پر مجبور ہو جائے۔ آنحضرت صلعم چونکہ تمام دنیا کی ہدایت پر حریص تھے شاید آپ کے دل میں خیال گزرا ہو کہ اگر ان کا یہ مطالبہ پورا کر دیا جائے تو ممکن ہے حق تعالیٰ نے تنبیہ فرمائی کہ تکوینیات میں مشیت الٰہی کا تابع رہیں تکوینی مصالح اس کو مقتضی نہیں کہ ساری دنیا کو ایمان لانے پر مجبور کر دیا جائے ورنہ خدا تو اس پر بھی قادر تھا کہ بدون توسط پیغمبر اور دعوت و تبلیغ کے شروع ہی سے سب کو سیدھی راہ پر جمع کر دیتا۔ جب خدائی حکمت ایسے مجبور کن معجزات اور نشانات دکھلانے کو مقتضی نہیں تو حضرت الٰہی کے خلاف کسی کو یہ طاقت کہاں کہ وہ زمین یا آسمان میں سے سرنگ یا سیڑھی لگا کر ایسا معجزہ نکال کر دکھلا دے۔ خدا کے قوانین حکمت و تدبیر کے خلاف کسی چیز کے وقوع کی امید رکھنا نادانوں کا کام ہے۔

(ف ۲) یعنی سب ترغیب و ترہیب کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جن کے دل کان بہرے ہو گئے وہ حق کو نہیں سنتے پھر مانیں کس طرح؟ یا یہ کہ مردے قبروں سے اٹھیں گے اس وقت حقائق کو دیکھ کر یقین کریں گے اور ان چیزوں کی تصدیق کریں گے جن کا انکار کرتے تھے۔

(ف ۳) یعنی ان نشانیوں میں سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری جو ہم مانگتے ہیں۔

- وقالوا لن نؤمن لك حتى تفجر لنا من الارض ينبوعا او تكون لك جنة من نخيل وعنب فتفجر الانهار خلالها تفجيرا او تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا او تاتي بالله والملائكة قبيلا او يكون لك بيت من زخرف او ترقى في السماء ولن نؤمن لرقيك حتى تنزل علينا كتابا نقرؤه قل سبحان ربي هل كنت الا بشرا رسولا (بنی اسرائیل رکوع ۱۰) حدود وغیرہ کو آپ پر بے شمار حسی و عقلی معجزات و نشانات بارش کی طرح اترتے رہتے تھے۔

(باقی صفحہ ۱۰)

کلیان سنگھ کے اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے عمل کے دوران

یوپی اسمبلی میں زبردست تشدد

کیا یہی جمہوریت ہے؟

[illegible]

یوپی اسمبلی میں بدامنی اور تشدد کا یہ عالم تھا کہ مائک کو ممبران اسمبلی میزائل کی طرح گھما کر پھینکتے اور جس کے سر پر لگتا وہ وہیں گر پڑتا اس طرح کئی ممبران اسمبلی مائک لگنے سے اپنی جگہ پر ہی گر گئے تھے۔

[illegible]

وزارت علیا کے دوران سی۔ بی۔ آئی کے ذریعہ

مایاوتی کے کارناموں کی جانچ شروع

[illegible]

آزادی سے پہلے

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا سرسری جائزہ

قسط ۳

خدمات جمعیۃ علماء ہند

اگر جمعیۃ کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو یہ بات نکھر کر سامنے آجاتی ہے کہ جمعیۃ علماء ایک مسلم آرگنائزیشن ہی نہیں بلکہ حفاظت دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کا مرکز بھی تھی اور انشاء اللہ رہے گی۔ یہ ان بے نفس اور بے لوث مخلص علماء کی جماعت ہے جو ملک کے اندر برطانوی طاقت اور غاصب کی جڑ [illegible] ہے۔ چنانچہ ان حضرات نے آزادی وطن اور اقامت دین کے لیے جو بیش بہا خدمات انجام دی ہیں انہیں کوئی بھی انصاف پسند مورخ فراموش نہیں کر سکتا۔ ۱۹۲۰ء میں جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس میں امام الہند نے اپنی صدارتی تقریر میں گاندھی جی کو خطاب کر کے اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ہندوستان کی تاریخ میں اس حقیقت کو بھلایا نہ جا سکے گا کہ جب وہ وقت آیا کہ ہندوستان کے ہاتھ غلامی کی زنجیروں میں بندھ گئے اور دشمن غاصب کے پیروں پر بدیسی سامراج کی بیڑیاں بندھی ہوئی تھیں ایسے وقت میں [illegible] کا وہ طبقہ جو جدید تعلیم کے اعلیٰ امتیازات سے بہرہ مند [illegible] اپنے دلوں اور دماغوں میں [illegible] تھا [illegible] اور تاریخ کو بار بار [illegible] امریکہ و فرانس کی داستانیں [illegible] انقلاب کی صدائیں [illegible] وہ طبقہ جو قدیم روایات [illegible] کے ساتھ سیدھا کی طرف بڑھا [illegible]

[illegible] جمعیۃ علماء ہند [illegible] الجمعیۃ [illegible]

جمعیۃ علماء ہند نے جہاں آزادیٔ وطن کی خاطر [illegible] خدمات انجام دیں وہیں مذہبی حقوق کی حفاظت کا بھی بیڑا اٹھایا اور [illegible] تاریخ میں [illegible] کے ساتھ لکھے جانے کے لائق ہیں۔

ہم یہاں ان خدمات کا ایک مختصر خاکہ پیش کرتے ہیں۔

(الف) [illegible] ۱۹۲۰ء کو حضرت شیخ الہند نور اللہ مرقدہ نے ترک موالات کا فتویٰ دیا جس کے بعد [illegible] علماء کے دستخط کے ساتھ باقاعدہ مرتب کر کے جمعیۃ علماء کے اجلاس [illegible] کے موقع پر شائع کیا۔ حکومت ہند نے اس فتوے کو ضبط کیا اور علماء ہند کو قید و بند کی صعوبتوں میں مبتلا کیا مگر پھر بھی جمعیۃ علماء کی طرف سے یہ فتویٰ شائع ہوتا رہا۔

(ب) جمعیۃ علماء کے ساتویں اجلاس منعقدہ [illegible] ۱۹۲۶ء کو بصدارت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی بمقام کلکتہ میں منعقد ہوا تھا یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہندوستان کی مکمل آزادی حاصل کرنا ضروری ہے اور اس کی آزادی کی جدوجہد ایک اہم ملی اور مذہبی فریضہ ہے۔ واضح رہے کہ مکمل آزادی کا نصب العین سب سے پہلے جمعیۃ علماء نے اختیار کیا۔ اس کے بعد کانگریس نے ۱۹۲۹ء میں [illegible] سے ایک سال بعد [illegible]

(ج) جب برطانوی حکومت کی جانب سے فلسطینیوں پر مظالم شروع ہوئے اور یہودیوں نے مسلمانوں پر تسلط کرنے کا آغاز کر دیا تو جمعیۃ نے ملک گیر فلسطین ریلیف فنڈ کا اہتمام کیا اور ان کے مطالبات کی تحریک کی شکل دی اور جب مصر میں فلسطین کے مسائل پر تمام دنیا کے مسلمانوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی تو صدر جمعیۃ حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب کی قیادت میں ایک وفد نے اس میں شرکت کی۔

(د) اسی دور میں حکومت نے [illegible] بل اسمبلی میں پیش کیا جس کے بعد برطانوی [illegible] جمعیۃ علماء نے اس کی بھرپور مخالفت کی یہاں تک کہ حکومت ہند نے اس مسودہ کو واپس لے لیا۔

(ہ) ۱۹۲۸ء میں کانگریس کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس میں جو دستور مرتب کیا گیا جو نہرو رپورٹ کے نام سے مشہور ہے تو جمعیۃ علماء اور مدراس [illegible] اسلامی [illegible] ایک متفقہ رپورٹ مرتب کی اور اس کے [illegible] کا [illegible] مقابلہ [illegible] جو مسلمانوں کی مذہبی اور ثقافتی ضرورتوں کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا تھا۔

(و) ۱۹۲۹ء میں حکومت ہند نے [illegible] ایکٹ کے نام سے ایک قانون پاس کیا جس کی وجہ سے اسلام کے قانون [illegible] شریعت [illegible] کی مخالفت کی گئی جمعیۃ علماء نے

اسی کی بھرپور مخالفت کی اور [illegible] بند کیا۔

(ز) اسلامی اوقاف کی حفاظت کے لیے جمعیۃ علماء نے اپنے ممبران اسمبلی کے ذریعہ مسودہ بل اسمبلی میں پیش کیا جس سے اسلامی اوقاف کی حفاظت کا خاطر خواہ انتظام ہوگیا۔

(ح) ہندوستان میں قیام امارت اور نظام شرعی کی ضرورت اور اہمیت اس وقت محسوس ہونے لگی تھی جب اسلامی حکومت کا چراغ گل ہو رہا تھا۔ حضرت شاہ عبد العزیز نے دار الحرب کا فتویٰ دیا تھا جس پر سید احمد بریلوی امیر منتخب کیے گئے پھر ۱۸۵۷ء میں حضرت حاجی امداد اللہ صاحب کو امیر منتخب کیا گیا لیکن ناساز حالات کی وجہ سے یہ سلسلہ منقطع ہوگیا۔ اس کے بعد جب حالات سنبھلے اور قابو میں آئے تو جمعیۃ علماء نے امارت شرعیہ فی الہند کا اہتمام کر کے مسلمانوں کے لیے ایک [illegible] کا اہتمام کیا۔

(ط) ۱۹۲۸ء میں جب ہندوستان کے دستور حکومت کی تبدیلی کا سوال پیدا ہوا اور حکومت برطانیہ نے [illegible] سائمن کمیشن مقرر کر دیا تو سب سے پہلے جمعیۃ علماء نے اپنے اجلاس [illegible] میں [illegible] کمیشن کی مخالفت [illegible] بائیکاٹ کیا۔

(ی) ۱۹۲۲ء میں جب [illegible] کی جانب سے شدھی و سنگھٹن کا فتنہ برپا ہوا جس کے نتیجہ میں [illegible] مسلمانوں کو [illegible] مرتد بنانے کی کوشش [illegible] تو جمعیۃ علماء نے ایک مستقل شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام قائم کر کے اس فتنہ کا مقابلہ کیا اور اس معرکہ میں پوری طرح کامیاب [illegible] کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جمعیۃ علماء کے شعبہ تبلیغ کی کوششوں سے [illegible] اسلام قبول کیا اور دو ہزار سے زائد غیر مسلم مشرف بہ اسلام ہو کر مسلمانوں میں شامل ہوئے [illegible] مدارس و مکاتب قائم کیے گئے، مساجد کی تعمیر کا [illegible] انجام [illegible] روپیہ صرف ہوا۔

ان مختصر خدمات کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ [illegible] جمعیۃ علماء [illegible] سیاست کو اپنے [illegible] کے اندر [illegible] کر دونوں کے لیے [illegible] اور [illegible] کام [illegible] جمعیۃ نے کیا ہے۔

ہر ریاست کے [illegible] [illegible] جمعیۃ علماء [illegible] کا [illegible] یہ ہے کہ [illegible] آزادی اور مستقل [illegible] کے ساتھ [illegible] جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم سے اسلام اور خدمت قوم کے [illegible] کی بنیاد [illegible] مختصر [illegible] حسب ذیل حضرات ہیں: حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب (۲) حضرت مولانا عبد الباری فرنگی محلی (۳) حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی (۴) حضرت مولانا ابو الکلام آزاد (۵) حضرت مولانا [illegible] صاحب (۶) حضرت مولانا [illegible] صاحب (۷) حضرت مولانا سید سلیمان ندوی صاحب (۸) حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب (۹) حضرت مولانا احمد سعید صاحب (۱۰) حضرت مولانا [illegible] صاحب

محمد عفان منصورپوری

(۱۱) حضرت مولانا سید محمد [illegible] (۱۲) مجاہد ملت حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی [illegible] علماء کے متعلق [illegible] مجھتے ہیں انہیں علماء کی نسبت [illegible] اور ترقی کی راہ میں حائل سمجھتے ہیں ان کی نظر میں صرف [illegible] اسلامی [illegible] ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ [illegible] نظریاتی [illegible] دنیا کے حالات اور سیاسی مسائل [illegible] تاریخ کے اوراق [illegible] اگر تاریخ کا [illegible] جمعیۃ علماء [illegible] کے ساتھ [illegible] آزادی [illegible] خدمات جمعیۃ سے متعلق [illegible] جمعیۃ علماء کا ایک [illegible] جمعیۃ العلماء مسلم لیگ اور کانگریس سے [illegible]

عالم اسلام

عالمی قرآن کانفرنس ملتوی

[illegible]

پاکستانی کرنسی کی قدر میں کمی عوام پر بوجھ

[illegible]

اسلامی مرکز کی تعمیر میں سعودی عرب کا تعاون

[illegible]

عراق میں مردم شماری کے لئے کرفیو

[illegible]

طالبان سربراہ کا دورۂ اسلام آباد

[illegible]

ڈھاکہ کے ۳ لاکھ سے زیادہ لوگ جھگی جھونپڑی کے باسی

[illegible]

آزادی کی گولڈن جوبلی تقریبات پر ہمار

مسلمانوں کو جس طرح ہر شعبہ میں نظر انداز کیا جارہا ہے اسی

جمعیۃ علماء مغربی بنگال کے زیر اہتمام "تحریک آزادی میں جمعیۃ علم

[illegible]

جہانگیر کی آنتوں کا مدفن "چنگس"

[illegible]

کیا مایاوتی وما

[illegible]

خوشی سے سرشار نہیں غموں سے چور ہے

مسلم مجاہدین آزادی کو نظر انداز کیا جا رہا ہے

کرد ار پر منعقد ہونیوالے عظیم الشان اجلاس سے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا خطاب

[illegible]

سر جاری نہیں بلکہ ہندوستان ... لارڈ ماؤنٹ بیٹن ... تقسیم کی تجویز منظور کر لی مگر جمعیۃ علماء ہند نے منظور نہیں کی۔ کانگریس سے پہلے جمعیۃ علماء ہند نے انگریز و ہندوستان چھوڑ دو کی تحریک شروع کی تھی ...

[illegible]

کشمیر حکومت کی خصوصی توجہ کیوں؟

[illegible]

... اتحاد ہوگا؟

[illegible]

مختصرات

کولمبیا کی کوئلہ کان میں دھماکہ

واشنگٹن۔ شمال مشرقی کولمبیا میں کوئلے کی ایک کان میں زوردار دھماکہ ہونے کے نتیجے میں کم سے کم ۵۰ افراد ... کان میں پھنس جانے کا اندیشہ ہے۔ ... ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے ... تلاش جاری ہے۔

میکسیکو میں طوفان

[illegible]

امریکی خلائی جہاز کی پرواز ملتوی

[illegible]

سمندر میں ہزاروں ٹن تیل پھیلا

[illegible]

امریکی کمانڈو سری لنکا میں

[illegible]

سری لنکا میں فوج کے ساتھ تصادم ۳۰ باغی مارے

[illegible]

دماغ پر چوٹ لگنے سے جاپانی باکسر مرا

[illegible]

تکبر کا علاج

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

ایک نابغہ روزگار تحریر

تمام رسوم شادی کی غرور کی وجہ سے ہوتی ہیں

آج کل رسموں کو رسمیں نہیں سمجھتے

جہیز، ولیمہ، عقیقہ وغیرہ کے منکرات

رسموں کی ممانعت پر لوگوں کا اعتراض اور اس کا جواب

بقیہ: قاری فضل الرحمٰن

اصلاح درون بینی

حضرت تھانویؒ

اتر پردیش میں

کلیان سنگھ کی تخت نشینی

عدالت کے منہ پر طمانچہ

مشہور انگریزی روزنامہ
"ٹائمز آف انڈیا" پٹنہ کا
اہم تبصرہ

[illegible]

کرپشن کے خاتمہ کے لئے نیک نیتی کی ضرورت

[illegible]

مسلمان ایسے ادارے قائم کریں جن میں عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا بھی معقول نظم ہو

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا مئو کے عوامی جلسہ سے خطاب

[illegible]

محکمہ راج بھاشا کا اردو اعزاز ہندی کے اعزاز کے برابر کر دیا گیا

پروفیسر جابر حسین چیئرمین بہار قانون ساز کونسل کا ایک اور تاریخ ساز کارنامہ

[illegible]

جمعیۃ علماء حلقہ بڈیڈ کا اہم اجلاس

[illegible]

حادثہ وفات

[illegible]

عہدیداران جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا انتخاب

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا انتخابی اجلاس مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۹۷ء کو عمل میں آیا۔ جس میں انتخاب ورکنگ کمیٹی و عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

اسمائے گرامی عہدہ داران جمعیۃ علماء صوبہ دہلی

صدر: مولانا (قاری) محمد میاں

نائبین صدر: مولانا مفتی محمد الدین صاحب

الحاج دوست محمد قریشی صاحب

محمد یسین شفیق پتیل والا

محمد عتیق صدیقی

خازن: مولانا عطاء اللہ

ناظم اعلیٰ: مولانا ڈاکٹر سعید الدین قاسمی

ناظمین: حاجی محمد رشید علی

فضل حق اخلاق

خلیق احمد دہلوی

ڈاکٹر ادریس

نواب قریشی

ارکان ورکنگ کمیٹی

[illegible]

مدعوئین خصوصی

[illegible]

نیپال میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس

[illegible]

سانحۂ ارتحال

[illegible]

بقیہ: آنتوں کا مدفن

[illegible]

تلاش گمشدہ

[illegible]



[illegible]

بقیہ: استحکام

[illegible]

بقیہ: سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

[illegible]

بقیہ: جواہر القرآن

[illegible]

شرائط ایجنسی و اشتہارات

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
31-10-97
R.N.I. NO.-38985/82
Postal Registration No-DL-11052/97

نابالغ بچّوں کا نان ونفقہ

سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

عدالت عالیہ کے اس فیصلے نے اسلامی شریعت کے مبنی برفطرت ہونے کی مکمل تائید کردی ہے

خریدار متوجہ ہوں

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

مدیر: مولانا اسجد مدنی